سمویدھان دیوس 2024

اتحاد اور جمہوریت کے جذبے کا جشن

ہندوستانی آئین کو 26 نومبر 1949 کو اپنانا، ملک کی تاریخ کا ایک اہم لمحہ ہے، جو خود مختاری اور جمہوریت کے طلوع ہونے کا اشارہ دیتا ہے۔ تقریباً تین سال تک، ملک کے کچھ عظیم دماغ دہلی کے دستور ساز اسمبلی ہال میں جمع ہوئے، انتھک بحث و مباحثے، مسودہ تیار کرنے اور نئے آزاد ہندوستان کی بنیاد کو بہتر بنانے میں مصروف رہے۔ یہ دستاویز نہ صرف حکمرانی کے ڈھانچے کی وضاحت کرتی ہے بلکہ کروڑوں ہندوستانیوں کی امیدوں، خوابوں اور امنگوں کو بھی مجسم کرتی ہے، انہیں انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے جھنڈے تلے متحد کرتی ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر، یہ قوم کی ترقی کی رہنمائی جاری رکھے ہوئے ہے، اس کے ارتقا پذیر سماجی، سیاسی اور اقتصادی منظر نامے کے مطابق ڈھالنے کے ساتھ ساتھ ان بنیادی نظریات کو محفوظ رکھتی ہے جو اس کے لوگوں کو متحد کرتے ہیں۔

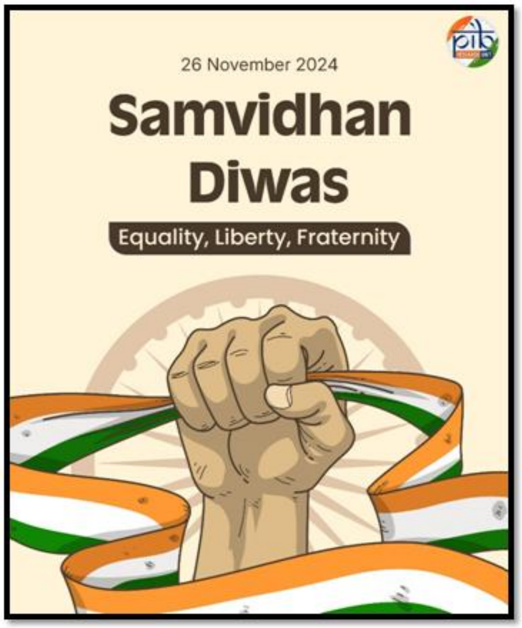

آئین سوراج کا یعنی خود کی حکمرانی کی خوشی کاجشن ہے۔ اس نے ہندوستان کی نوآبادیاتی غلامی سے ایک خودمختار جمہوریت کی طرف منتقلی کو نشان زد کیا، جس نے اپنے لوگوں کی اپنی تقدیر کو تشکیل دینے کی طاقت کی تصدیق کی۔ جمہوری طریقوں کو ادارہ بنا کر، اس نے شہریوں کو حکمرانی میں حصہ لینے، ان کے حقوق کو برقرار رکھنے اور اپنے رہنماؤں سے جوابدہی کا مطالبہ کرنے کا اختیار دیا۔

چھبیس نومبر کو سمویدھان دیوس، یا یوم آئین کا جشن، ہمیں اس پائیدار میراث کی یاد دلاتا ہے۔ 2015 میں قائم کیا گیایہ دن عکاسی کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ہر شہری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے حقوق کو سمجھے اور آئین میں بیان کردہ اپنے فرائض کو پورا کرے۔ ملک بھر میں، اسکول، کالج اور ادارے اس دن کو تمہید کے پڑھنے، مباحثوں اور سرگرمیوں کے ساتھ مناتے ہیں جو دستاویز میں درج لازوال اقدار پر زور دیتے ہیں۔

زبانوں، نسلوں، مذاہب اور ثقافتوں پر پھیلے ہوئے بے مثال تنوع کی سرزمین میں، ہندوستانی آئین ایک متحد قوت کے طور پر کھڑا ہے! عالمی اور مقامی نظریات کے امتزاج سے متاثر ہو کر، آئین برطانوی پارلیمانی نظام، امریکی بل آف رائٹس اور آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے فرانسیسی نظریات کے عناصر کو بغیر کسی رکاوٹ کے ضم کرتا ہے، جبکہ ہندوستان کی روایات اور حقیقتوں میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ اس کا جامع لیکن لچکدار ڈھانچہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ توقعاتی اور عملی دونوں ہےجو لازوال اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے عصری چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

تکثیریت کو اپنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا، ہندوستان کا آئین اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر کمیونٹی اور فرد کو قوم کے فریم ورک کے اندر ایک آواز اور مقام ملے۔ اپنی جامع دفعات اور ترقی پسند وژن کے ذریعے، آئین ہندوستان کے تنوع کو اپنی طاقت میں تبدیل کرتا ہے، جس کی بنیادپر قبولیت، باہمی احترام اور مشترکہ مقصد پر مبنی ایک مربوط قومی شناخت کی تشکیل ہوتی ہے۔ آئین اس شمولیت کو تقویت دیتا ہے، مذہب، زبان اور ثقافتی طریقوں کی آزادی جیسے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہےجس سےیہ بات یقینی بنتی ہے کہ تکثیریت قوم کو تقسیم کرنے کی بجائے مضبوطی کا باعث بنے ۔

ایک ایسا آئین تیار کرنا جو اتنے وسیع سماجی، اقتصادی اور ثقافتی تنوع کو سمیٹے ہوئے ہو، آسان کام نہیں تھا۔ دستور ساز اسمبلی، جس میں ابتدائی طور پر 389 ارکان شامل تھے (بعد میں تقسیم کے بعد 299 رہ گئے)، ہندوستانی معاشرے کا ایک مائیکرو کاسم تھا۔ اس کے اراکین کا تعلق مختلف پس منظر سے تھا، جس نے سرکاری صوبے، شاہی ریاستیں، اور چیف کمشنر صوبےشامل تھے۔ اس اسمبلی نےبذات خود ہندوستان کی ولولہ انگیزی کی عکاسی کی، جس میں مجاہدین آزادی، قانونی ماہرین، سماجی مصلحین اور صاحب بصیرت افراد شامل تھے۔ انہوں نے ایک ساتھ مل کر ایک دستاویز بنانے کی ذمہ داری نبھائی جو ہندوستان جیسی متنوع قوم کو متحد کر سکے۔ انہوں نے نوآبادیاتی حکمرانی، تقسیم اور آزادی کے اپنے زندہ تجربات کو میز پر اتارا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ آئین ہر ہندوستانی کی امنگوں کے مطابق ایک دستاویز ہو۔ ان میں 15 غیر معمولی خواتین بھی تھیں، جنہوں نے مساوی حقوق اور عالمی حق رائے دہی کی حمایت ایک ایسے وقت میں کی جب ترقی یافتہ ممالک میں بھی حکمرانی میں خواتین کی شرکت نایاب تھی۔ ان کی وکالت اور نقطہ نظر ایک ایسے آئین کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے تھے جو جامع اور مستقبل پر مرکوز ہو۔

ہندوستانی آئین ایک "زندہ دستاویز" کے طور پر موجود ہے، جو تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں اس کی موافقت اور پائیدار مطابقت کا ثبوت ہے۔ ایک مستحکم قانونی ڈھانچہ ہونے سے ماورا، یہ ایک متحرک اور متنوع قوم کے جذبے کو مجسم کرتا ہے، جس میں نظم و نسق، انفرادی بااختیاریت اور سماجی تبدیلی سمویا گیا ہے۔ بنیادی حقوق کے لیے اس کی دفعات، ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصول اور حکمرانی کے ڈھانچے دونوں یعنی شہریوں کو بااختیار بنانا اور ریاست کا احتساب کو یقینی بناتی ہیں۔ اس نے سیاسی انتشار اور سماجی ہلچل کے دوران ایک مستحکم قوت کے طور پر کام کرتے ہوئے، قانون کی حکمرانی کو مستقل طور پر برقرار رکھا ہے۔ بحران کے لمحات میں، خواہ اندرونی انتشار کی وجہ سے ہو یا بیرونی چیلنجوں کی وجہ سے، آئین نے امید کی کرن اور قوم کے لیے رہنمائی کی روشنی کے طور پر اپنے کردار کی تصدیق کی ہے۔

آئین کی سب سے نمایاں خصوصیات میں سے ایک اس کی موافقت کی صلاحیت ہے۔ آج تک 105 ترامیم کے ساتھ، اس نے اپنے بنیادی اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے معاشرے، ٹیکنالوجی اور عالمی ترقی کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خود کوتیار کیا ہے۔ یہ موافقت اس کی دور اندیشی کو واضح کرتی ہے، جس سے اسے اس کے بنیادی نظریات پر سمجھوتہ کیے بغیر ایک متعلقہ اور موثر گورننس ٹول رہنے کی صلاحیت حاصل ہوتی ہے۔ اپنے ابتدائی دنوں میں شکوک و شبہات کے باوجود، ناقدین کے سوال کے ساتھ کہ ایک متنوع اور نیا آزاد ملک کب تک خود کو برقرار رکھ سکتا ہے، آئین ، سات دہائیوں سے زیادہ عرصے سے استحکام اور اتحاد فراہم کرتے ہوئے وقت کی کسوٹی پر پورا اترا ہے۔

ہندوستان جیسی متنوع قوم کے لیے آئین ایک وعدہ ہے۔ یہ ثقافتوں، زبانوں اور روایات کے ایک موزیک کو ایک مربوط تانے بانے میں منسلک کرتاہے۔ پارلیمنٹ کی لائبریری میں ہیلیم سے بھرے کیسوں میں محفوظ، آئین کی اصل کاپیاں مسلسل ہمیں ان لوگوں کے وژن کی یاد دلاتی ہیں جنہوں نے مساوات اور انصاف کے اصولوں پر تعمیر کردہ ہندوستان کا خواب دیکھا تھا۔ یہ شہریوں کو بااختیار بناتا ہے اور اس کے نتیجے میں، شہری آئین کو بااختیار بناتے ہیں—اس پر عمل کرتے ہوئے، اس کی حفاظت کرتے ہوئے، اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کے نظریات کو برقرار رکھتے ہوئے۔

جب ہم سمویدھان دیوس منارہےہوتے ہیں تو ہم 1949 کے اس غیر معمولی لمحے کا احترام کررہےہوتے ہیں جب اس یادگار دستاویز کو اپنایا گیا تھا۔ یہ ماضی کا جشن منانے، حال کے ساتھ مشغول ہونے اور اپنے آپ کو ایک ایسے مستقبل سے وابستہ کرنے کا دن ہے جہاں آئین کے نظریات ہماری جمہوریت کا سنگ بنیاد ہیں۔ یہ ایک یاد دہانی ہے کہ آئین صرف حکومت یا عدلیہ کا تحفظ نہیں ہے بلکہ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری، مشترکہ میراث اور ایک وعدہ ہے جو ہم سب کو باندھتا ہے۔

حوالہ جات:

file:///C:/Users/DELL/Downloads/Constitution%20day.pdf

https://pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?relid=131806

https://mpa.gov.in/sites/default/files/pdf

https://www.mygov.in/campaigns/constitution-day/

https://delhicourts.nic.in/public/Circulars/2019/12/19a.pdf

https://necouncil.gov.in/sites/default/files/Write-Up%20For%20Website.pdf

Download in PDF

*****

UR-2892

(ش ح- م م-م ر)